Fikr-o-Nasar (Islamabad) 20:11 (1983)

فہارس قرآن مجید

سید عبدالقدوس ہاشمی

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں سب سے آخری اور مکمل کتاب ہے۔ اور صرف یہی ایک کتاب ہے، جو بلفظہ بغیر کسی تغیر و تبدل کے بعینہ موجود و محفوظ ہے۔ اس میں آج تک کسی ایک لفظ میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے۔ یہ لفظاً و معنیً دونوں اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ خود قرآن مجید میں بصراحت موجود ہے کہ اس کی حفاظت خود خالق کائنات نے اپنے ذمے لی ہے۔ صرف الفاظ کی ہی نہیں۔ بلکہ اس کے تلفظ کی اور اس کے بیان مقصود کی ذمہ داری بھی خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ اپنی طرف سے ایک لفظ کی کمی یا بیشی قرآن مجید میں کر دیں۔

دنیا کی کسی زبان میں کوئی مذہبی کتاب ایسی موجود نہیں جو ابتدا سے اب تک الفاظ و معانی دونوں اعتبار سے بغیر کسی تغیر و تبدل کے بالکلیہ محفوظ ہو۔ یہ معجزانہ فضیلت صرف قرآن مجید کو حاصل ہے۔ اس کے سوا کسی دوسری کتاب کو یہ فضیلت حاصل نہیں ہے۔ ظاہری سبب اس تحفظ کا یہ نظر آتا ہے کہ قرآن مجید نہ ایک بار لکھا ہوا نازل ہوا اور نہ صرف تحریر پر اس کی درستگی اور صحت کی بنیاد قائم کی گئی اور آج تک کہیں کے مسلمان اس گناہ کے مرتکب نہیں ہوئے کہ قرآن مجید کی تعلیم بذریعہ تحریر دیں بلکہ ہر جگہ یہ اب تک باقی ہے کہ استاذ سے شاگرد کی طرف قرآن مجید کی منتقلی بذریعہ صوت ہوتی ہے۔ بذریعہ نقش و حروف نہیں ہوتی۔ شاگرد اپنے استاذ کی آواز کو غور سے سنتا ہے اور پھر اسی طرح کی آواز نکالتا ہے۔ اگر صرف تحریر حروف پر تحفظ کی بنیاد قائم ہوتی تو بہت کچھ اختلاف کی گنجائش پیدا ہو جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کے لئے دونوں ذرائع حافظہ، اور تحریر کو ایک ساتھ تحفظ قرآن کی خدمت

پر لگا دیا تھا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو بہر حال یہ وعدہ پورا کرنا تھا کہ ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ اور یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے پورا کیا۔ آج دنیا میں ایک اندازہ کے بموجب ۵۰ لاکھ سے زیادہ حافظ موجود ہیں جنہیں پورا قرآن مجید حرکات و سکنات اور اشباع و امالہ کے ساتھ حفظ ہے، اسی طرح لاکھوں ہی نہیں بلکہ کروڑوں مصاحف خطی، عکسی اور مطبوعہ موجود ہیں۔ ہر صدی کے لکھے قلمی نسخے محفوظ ہیں۔ ان میں کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔ ہم لوگ قرآن مجید کی قرأت کو اساتذہ سے روایت کرتے ہیں، جیسے اس کی تلاوت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی، بالکل اسی طرح آج بھی تلاوت کرتے ہیں اور اپنے اساتذہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک سلسلہ روایت کو یاد رکھتے ہیں۔ میں نے چین کے دیہاتوں سے لے کر یورپ کے شہروں تک لوگوں کو قرآن مجید پڑھتے اور دوسروں کو قرآن مجید پڑھاتے دیکھا ہے کہیں کوئی اختلاف نہیں پایا۔ مزاروں پر، مسجدوں کی دیواروں پر اور محرابوں پر آیات قرآنی بلکہ بعض جگہ پوری پوری سورتوں کو پتھر کی لکیر بن کر محفوظ دیکھا ہے اور کہیں ایک اعراب و نشان کا فرق نہیں پایا۔

قرآن مجید نجماً نجماً (تھوڑا تھوڑا) نازل ہوا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو لکھوا لیتے تھے۔ اور صحابہ کو تعلیم دیتے تھے۔ صحابہ اسے نہ صرف یاد کر لیتے تھے بلکہ جو ان میں لکھنا پڑھنا جانتے تھے وہ لکھ بھی لیتے تھے۔ خود صاحب وحی علیہ الصلوٰۃ والسلام جن پر یہ آیات نازل ہوتی تھیں۔ ان آیات کو بہ ایں تصریح لکھوا دیتے تھے کہ اس آیت کو فلاں سورہ کی فلاں آیت کے بعد یا اس لفظ کے قبل یا بعد لکھو۔ اس طرح جب کوئی آیت نازل ہوتی تو ایک ہی دن میں اس کے بہت سے حافظ ہو جاتے تھے

مکتوبہ نسخے پیدا ہو جاتے تھے۔ اگر قرآن مجید سارا ایک بار نازل ہوتا یا لکھا ہوا کتابی صورت یا الواح کی صورت میں آتا تو اس کی حفاظت ایسی نہیں ہو سکتی تھی۔ کون سارے قرآن مجید کو ایک دن میں یاد کر سکتا اور کون ایک ہی دن میں اس کے متعدد نسخے کر سکتا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو قرآن مجید کے بعد نہ کوئی اور کتاب نازل کرنی تھی اور نہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور نبی بھیجنا تھا۔ اس لئے اس کے نازل کرنے۔ حفظ کرنے اور تحریری صورت میں محفوظ رکھنے کا بے مثال طریقہ اختیار کیا۔ نمازوں میں قرآن مجید کا بلفظہٖ پڑھنا

ضروری اور فرض قرار دیا اور اولین دور کے صحابہ کرام ہی کو یہ شوق عطا فرما دیا کہ جس قدر قرآن مجید نازل ہو چکا ہوتا اسے اپنی نمازوں میں دہراتے اور بار بار دہراتے تھے۔ مرد ہی نہیں بلکہ صحابیات بھی قرآن مجید حفظ کر لیا کرتی تھیں، اور جو لکھنا پڑھنا جانتی تھیں وہ لکھ کر رکھ لیتی تھیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن بی بی فاطمہ بنت الخطاب کے ہاتھ میں سورۂ طٰہٰ کا لکھا ہوا نسخہ دیکھا تھا۔ حالانکہ فاطمہ بنت خطاب آٹھویں مسلمان خاتون تھیں اور خود عمر فاروق چالیسویں مسلمان شخصیت ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امت مسلمہ سے اللہ تعالیٰ نے تحفظ قرآن کا کام کس طرح لیا ہے۔

چند کار آمد باتیں

القرآن، فعلان، سلطان اور غفران کے وزن پر عربی زبان کا ایک مصدر ہے جس کے معنی ہیں پڑھنا، یہ پڑھی جانے والی چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیتوں میں یہ لفظ آیا ہے۔ مثلاً بل ھو قرآن مجید (البروج۔ ۲۱) وسورۃ الجن۔ آیت۔ ۱ وسورۃ الواقعہ آیت۔ ۷۷۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کے مختلف صفاتی نام مثلاً البیان۔ البرہان، الذکر، اور التبیان وغیرہ قرآن مجید میں آئے ہیں۔

السورۃ، سورۃ کے لغوی معنی ہیں، احاطۂ باغ اور شہر پناہ، قرآن مجید نے اپنے ۱۱۴ الگ الگ حصوں کے لئے یہ نام تجویز کیا ہے یہ اصطلاح خود قرآن مجید نے مقرر ہے کسی انسان نے یہ نام قرآن مجید کی سورتوں کے لئے نہیں تجویز کیا ہے (دیکھئے قرآن مجید کی سورۃ البقرہ آیت ۲۳)

الآیۃ، لفظی معنی۔ نشان، کوئی ممتاز علامت، یہ لفظ قرآن مجید کے فقروں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور یہ نام بھی خود قرآن مجید ہی نے دیا ہے۔ الآیۃ کی جمع الآیات آتی ہے۔ (سورۃ محمد آیت ۲۰ وسورۃ العنکبوت آیت ۴۹)

یہ تینوں اصطلاحات یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب کے فقروں کے لئے آیۃ پورے ایک حصۂ خطاب کے لئے السورہ اور ساری کتاب کے لئے القرآن، خود قرآن مجید ہی میں اللہ تعالیٰ نے

مقرر کی ہیں کسی انسانی ذہن و دماغ کی کوئی کارروائی اس میں شامل نہیں ہے۔

نزول قرآن کی ابتدا جمعرات کے روز ۱۷ رمضان المبارک ولادت رسولؐ سے اکتالیسویں سال مطابق ۶۱۰ عیسوی گریگوری بعد مغرب ہوئی، اس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں خانہ کعبہ سے تین میل بعد وادی محصب کی اس پہاڑی کے غار میں یاد الٰہی میں مشغول تھے جسے اس زمانہ میں جبل الحرا کہتے ہیں اور آج کل جبل النور کہتے ہیں۔ آج کل وادی محصب میں بڑے بڑے محلات و قصور تعمیر ہو چکے ہیں اور اب اس کو المعابدہ کہا جاتا ہے۔

جو پہلی آیتیں نازل ہوئی تھیں وہ قرآن مجید کی سورہ (۹۶) العلق کی ابتدائی پانچ آیتیں ہیں، اس کے بعد سے وقتاً فوقتاً تھوڑا تھوڑا حصہ قرآن مجید کا نازل ہوتا رہا۔ کبھی کوئی سورۃ پوری بھی نازل ہوتی لیکن اکثر یہ ہوا کہ تھوڑا تھوڑا حصہ نازل ہوتا رہا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے حسب اشارۂ الٰہی اسے قرآن مجید کی سورتوں میں ترتیب سے لکھواتے رہے۔ یہاں تک کہ آخری وحی بمقام عرفہ شام کے وقت جمعہ کے دن ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری مطابق ۶۳۲ عیسوی گریگوری نازل ہوئی۔ یہ آخری وحی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے۔

اس طرح پوری مدت نزول قرآن مجید، ۲۲ سال، دو مہینے اور ۲۲ دن ہوتی ہے۔

چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۵۴ سال کی عمر میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور وہیں ۶۳ سال کی عمر پانے کے بعد وفات پائی، اس لئے نزول قرآن مجید کی مدت بھی دو واضح حصوں میں تقسیم ہو گئی۔

مکی دور :- ۱۷ رمضان المبارک ۴۱ ھ میلادی سے یکم ربیع الاول ۵۴ ھ میلادی تک، یعنی ۱۲ سال پانچ مہینے اور ۱۳ دن، اس مدت میں جو حصہ قرآنی نازل ہوا اس کو مکی کہا جاتا ہے۔ اور جس سورۂ قرآنی کا ابتدائی اس مدت میں نازل ہوا ہے اسے سورۃ مکیہ کہا جاتا ہے۔

مدنی دور :- یکم ربیع الاول ۵۴ ھ میلادی سے ۹ ذی الحجہ ۶۳ میلادی تک، یعنی ۹ سال، ۹ مہینے اور

۹ دن اس مدت میں جو آیات نازل ہوئیں وہ مدنی آیات کہلاتی ہیں اور جن سورتوں کا ابتدائی حصہ اس مدت میں نازل ہوا وہ مدنی سورتیں کہی جاتی ہیں۔ اس طرح قرآن مجید کی جملہ ۱۱۴ سورتوں میں سے ۸۶ مکی ہیں اور ۲۸ مدنی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں پہلی سورۃ العلق اور آخری سورۃ المطففین نازل ہوئی، اور مدینہ منورہ میں پہلی سورۃ البقرہ اور آخری سورۃ البقرہ نازل ہوئی۔

سجود تلاوت

قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں یعنی کتنی وہ آیتیں ہیں جن کی تلاوت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ فرمایا تھا[1]۔ ان کی تعداد جاننے میں مختلف راویوں نے مختلف بیانات دیئے ہیں۔ بہر حال ایسی آیتیں، تعداد میں دس سے کم اور ۱۵ سے زیادہ نہیں ہیں۔ قرآن مجید کے نسخوں میں حاشیہ میں لفظ سجدہ لکھ کر متنبہ کر دیا جاتا ہے۔ عام طور سے ۱۴ سجدوں کے بیان کرنے والے ہی زیادہ ہیں۔ ان کی فہرست یہ ہے۔

(۱)	(۷) سورۃ الاعراف	آیت	۲۰۶	آخری آیت
(۲)	(۱۳) سورۃ الرعد	"	۱۵	
(۳)	(۱۶) سورۃ النحل	"	۴۹	
(۴)	(۱۷) سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل)	"	۱۰۷	
(۵)	(۱۹) سورۃ مریم	"	۵۸	
(۶)	(۲۲) سورۃ الحج	"	۱۸	امام الشافعی کے نزدیک آیت ۷۷ میں بھی سجدہ ہے اس طرح سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں
(۷)	(۲۵) سورۃ الفرقان	"	۶۰	
(۸)	(۲۷) سورۃ النمل	"	۲۶	
(۹)	(۳۲) سورۃ السجدہ	"	۱۵	

[1] سجدہ تلاوت فوراً ہی ضروری نہیں۔ بعد کو بھی کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰)	(۳۸)	سورۃ ص	آیت	۲۴
(۱۱)	(۴۱)	سورۃ فصلت (حم ۔ السجدہ)	〃	۳۸
(۱۲)	(۵۳)	سورۃ النجم	〃	۶۲
(۱۳)	(۸۴)	سورۃ الانشقاق	〃	۲۱
(۱۴)	(۹۶)	سورۃ العلق	〃	۱۹

امام شافعی کی رائے پر سورۃ الحج کے دوسرے سجدہ کو ملا لیجیے تو کل ۱۵ سجدے ہوئے۔ دوران تلاوت میں جب کوئی مندرجہ بالا آیتوں کی تلاوت کرے تو ایک سجدہ کرنا چاہیئے۔ یہ سجدات ہیں، فرض نہیں ہیں، اس سجدہ کے لئے وضو بھی ضروری نہیں ہے۔ اگرچہ اولیٰ و افضل یہی ہے کہ آدمی وضو کر کے سجدہ ادا کرے۔ لیکن وضو شرط نہیں ہے، سجدہ کرتے ہوئے ایک بار اللہ اکبر کہے اور سجدے سے سر اٹھا کر ایک بار اللہ اکبر کہے۔ سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہے یا یہ کہے

سجد وجهی للذی خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته ۔

تبویب و تقسیم

قرآن مجید میں آیتوں کی تقسیم، سورتوں کی الگ الگ تبویب، پھر ان کے آگے پیچھے ترتیب جیسا کہ آج ہمیں مصاحف قرآنی میں نظر آتی ہے، یہ ساری ترتیب، تبویب اور تقسیم خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحکم الٰہی کر دی تھی۔ البتہ سارے قرآن مجید کو ایک مجلد کتاب کی صورت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد میں کئی صحابہ نے مل کر اور سارے صحابہ کے اتفاق کے ساتھ لکھ کر مصحف کی شکل میں تیار کر دیا۔ اسی مصحف سے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ نے چھ نقلیں کرا کے چھ مصاحف یعنی قرآن مجید کے چھ نسخے تیار کرائے اور ان ہی چھ نسخوں سے زمانہ مابعد کے تمام نسخے نقل ہوئے۔ اور حافظوں نے اپنے ماقبل سے قرآن شریف براہ راست سن کر یاد کئے یہاں تک کہ آج کے ایک محتاط تخمینہ کے بموجب دنیا میں ۵، لاکھ سے زیادہ مسلمان مرد وعورت مکمل قرآن کے حافظ موجود ہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ وعدہ پورا کر دیا جو سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۸ اور سورۃ القیامہ آیت ۱۶-۱۷

میں ہے۔

منازل

مصاحف قرآن مجید میں آپ سات منازل کے نشانات حاشیہ پر دیکھتے ہیں، یہ تقسیم حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے ہفتہ وار تلاوت کے نشان سے بنی ہے حضرت امیر المومنین عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ایک ہفتہ میں ایک بار سارے قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے یہ تقسیم اس طرح ہے۔

روز ہفتہ	منزل اول	از سورۃ فاتحہ ـــــ ف		
" اتوار	منزل ثانی	از سورۃ المائدہ ـــــ م		
" پیر	منزل ثالث	از سورۃ یونس ـــــ ی	فمی بشوق	
" منگل	منزل رابع	از سورۃ بنی اسرائیل ـــ ب	(میرے منہ کو شوق ہے)	
" بدھ	منزل خامس	از سورۃ الشعراء ـــــ ش		
" جمعرات	منزل سادس	از سورۃ والصافات ـــ و		
" جمعہ	منزل سابع	از سورۃ قٓ ـــــ ق		

پارے:- اس کے بعد عہد صحابہ ہی میں ایک ماہ مکمل کے ۳۰ دن میں تلاوت کے لئے پاروں کی تقسیم کر لی گئی تھی، یعنی روزانہ ایک پارہ کی تلاوت ہو۔ اس کو الاجزاء یا پارے کہتے ہیں، یہ قریب قریب تعداد میں آیتوں کی گنتی کر کے بنائے گئے ہیں۔ پھر ہر پارہ کو تقریباً برابر دو حصوں میں تقسیم کیا گیا اور انہیں حزب کا نام ملا۔ اس طرح قرآن مجید میں (۳۰) پارے اور (۶۰) احزاب ہوئے

اس کے بعد زمانہ تابعین میں پانچ پانچ آیتوں کے بعد نشان لگائے گئے اور خماسی نام دیا، کسی نے دس دس آیتوں کے بعد نشان لگایا اور عشریات کا نام پڑا۔ پھر جزیرہ نمائے پاک و ہند کے حافظوں نے اپنے نسخوں پر رکوع کے نشان لگائے مقصد یہ تھا کہ رمضان میں تراویح پڑھاتے ہوئے ایک رکعت میں اتنی آیتیں پڑھیں گے۔ اس طرح رمضان کی ۲۷ راتوں میں اور ہر رات میں ۲۰ رکعتیں، ان کے جملہ نشان (۵۴۰) رکوع ہوئے، اس کے بعد بعض خوش نویسوں نے

طویل رکوعوں کو مزید تقسیم کر دی اور (۵۴۰) کی بجائے (۵۵۸) رکوع کے نشان بنا دیئے۔

آیات :- قرآن مجید کی جملہ آیات (۶۲۳۶) ہیں۔ کسی قاری نے ایک آیت کو دو میں تقسیم کر کے پڑھا کسی نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ہر جگہ شمار کیا اور کسی نے صرف ایک جگہ شمار کیا، اس طرح بعضوں نے جملہ آیات کی تعداد (۶۶۶۶) لکھ دی اور کسی نے (۶۶۴۴) لکھی اور کسی نے کوئی اور تعداد بنا ڈالی، لیکن اختلاف محض شمار کا اختلاف ہے، ورنہ حقیقتاً قرآن مجید کے متن میں ایک حروف کا بلکہ ایک حرکت کا بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

قرآن مجید کے متعلق ایسی تمام روایتیں جو متن کے اختلاف کو پیش کرتی ہیں محض جعلی اور ناقابل اعتبار ہیں، نہ وہ علم روایت کے بموجب صحیح ہیں اور نہ عام درایت کی کسوٹی پر صحیح اترتی ہیں۔

نصف :- قرآن مجید کا نصف، بہ شمار سورۃ، سورۃ نمبر ۵۷، سورۃ الحدید ہے اور اگلی سورۃ سورۃ نمبر ۵۸ سورۃ المجادلۃ دوسرے نصف کی پہلی سورۃ ہے۔

اگر آیات کی تعداد سے دیکھئے تو سورۃ نمبر ۲۶ سورۃ الشعراء کی آیت ۴۵ نصف اول میں آیت ۴۶ نصف آخر میں ہے۔

اگر کلمات کی تعداد سے دیکھئے تو سورہ نمبر ۲۲ سورۃ الحج کی آیت نمبر ۲۰ میں الجلود نصف اول میں آخری کلمہ ہے اور اس کے بعد ولھم نصف آخر کا پہلا کلمہ ہے۔

اگر حروف کی تعداد سے دیکھئے تو سورہ نمبر ۱۸ سورۃ الکہف میں نکرًا کا نون نصف اول میں اور کاف نصف آخر میں ہے۔

حروف مقطعات :- قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں مفرد حروف تہجی ہیں مثلاً الٓمٓ، حٰمٓ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ وغیرہ انہیں مفرد ہی تلاوت کیا جاتا ہے مثلاً الف، لام، میم، حاء، میم وغیرہ وغیرہ ان حروف کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے۔

یہ حروف عرب خطابت میں تنبیہ و تخاطب کا مخصوص انداز ہے۔ نہ اس میں کوئی راز ہے اور نہ یہ بات قابل

قبول ہو سکتی ہے کہ قرآن مجید میں کچھ ایسے حروف ہوں جن کے معانی کسی کو معلوم نہ ہوں تو ان حروف کی افادیت کیا رہ جائے گی پھر عجیب بات یہ نظر آتی ہے کہ صحابہ کرام چھوٹی سے چھوٹی باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیا کرتے تھے۔ یہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ صحابہ وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کبھی حروف مقطعات کے معانی خود صاحب وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے کیوں نہیں۔ کوئی صحیح، متصل ومرفوع روایت کسی مجموعہ احادیث میں نہیں ملتی جس سے یہ معلوم ہو کہ ان حروف کے معنی کسی صحابی نے آپ سے پوچھے تھے اور آپ نے انہیں یہ جواب دے کر چپ کر دیا تھا کہ یہ رازِ الٰہی ہے۔ تم نہیں سمجھ سکتے۔

زمانہ مابعد کے ذہین عالموں نے بڑی بڑی باتیں مقطعات کے متعلق لکھی ہیں لیکن کوئی مرفوع روایت نہیں لکھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صحابہ اس طرزِ تخاطب سے واقف تھے، اس لئے یہ بات ان کے نزدیک کوئی پوچھنے کی بات ہی نہ تھی۔ جاہلی دور کے بعض ایسے خطبات بیان کئے گئے ہیں جو مفرد حروف تہجی سے شروع ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے معنی کی تلاش میں گمراہی کا خطرہ ہے۔

اعداد شمار

قرآن مجید کے بعض اعداد شمار یہ ہیں۔

منزلیں ــــــــ ۷

پارے ــــــــ ۳۰

احزاب ــــــــ ۶۰

سورتیں ــــــــ ۱۱۴

آیات ــــــــ ۶۲۳۹

کلمات ــــــــ ۷۷۴۳۹

حروف ــــــــ ۳۲۳۹۴۷

رکوع ــــــــ ۵۵۸

حروف مقطعات ــــــ ۱۴۔ ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں

فہرست سُوَر قرآن مجید

(حسب ترتیب نزول)

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۱	سورۃ العلق	۹۶	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۲	،، القلم	۶۸	۲	۲۹	،، اس میں آیت، ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲	۳۲	۲۰	۵۲
۳	،، المزمل	۷۳	۲	۲۹	،، ۱۰-۱۱-۲۰، مدنیہ ۳۳-۴۸-۴۹-۵۰، مدنیہ میں (۲۰)	۱۷	۳	۲۰
۴	،، المدثر	۷۴	۲	۲۹	مکیہ	۵۶	۰	۵۶
۵	،، الفاتحہ	۱	۱	۱	،،	۷	۰	۷
۶	،، المسد	۱۱۱	۱	۳۰	،،	۵	۰	۵
۷	،، التکویر	۸۱	۱	۳۰	،،	۲۹	۰	۲۹
۸	،، الاعلیٰ	۸۷	۱	۳۰	،،	۱۹	۰	۱۹
۹	،، اللیل	۹۲	۱	۳۰	،،	۲۱	۰	۲۱
۱۰	،، الفجر	۱		۳۰	،،	۳۰	۰	۳۰
۱۱	،، الضحیٰ	۱		۳۰	،،	۱۱	۰	۱۱
۱۲	،، الشرح	۱		۳۰	،،	۸	۰	۸
۱۳	،، العصر	۱		۳۰	،،	۳	۰	۳

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۱۴	سورۃ العادیات	۱۰۰	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۵	" الکوثر	۱۰۸	۱	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۶	" التکاثر	۱۰۲	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۱۷	" الماعون	۱۰۷	۱	۳۰	مکیہ، اس میں آیت ۱-۲-۳ مدنیہ میں	۴	۳	۹
۱۸	" الکافرون	۱۰۹	۱	۳۰	مکیہ	۶	۰	۶
۱۹	" الفیل	۱۰۵	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۰	" الفلق	۱۱۳	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۱	" الناس	۱۱۴	۱	۳۰	"	۶	۰	۶
۲۲	" الاخلاص	۱۱۲	۱	۳۰	"	۴	۰	۴
۲۳	" النجم	۵۳	۳	۲۷	مکیہ، ایک آیت ۳۲ مدنیہ ہے	۶۱	۱	۶۲
۲۴	" عبس	۸۰	۱	۳۰	مکیہ	۴۲	۰	۴۲
۲۵	" القدر	۹۷	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۶	" الشمس	۹۱	۱	۳۰	"	۱۵	۰	۱۵
۲۷	" البروج	۸۵	۱	۳۰	"	۲۲	۰	۲۲
۲۸	" التین	۹۵	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۲۹	" قریش	۱۰۶	۱	۳۰	"	۴	۰	۴

ترتیب التنزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۳۰	سورۃ القارعۃ	۱۰۱	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۳۱	〃 القیامۃ	۷۵	۲	۲۹	مکیہ	۴۰	۰	۴۰
۳۲	〃 الہمزۃ	۱۰۴	۱	۳۰	〃	۹	۰	۹
۳۳	〃 المرسلات	۷۷	۲	۲۹	مکیہ ایک آیت ۴۸ مدنیہ ہے	۴۹	۱	۵۰
۳۴	〃 ق	۵۰	۳	۲۶	〃 〃 〃 ۳۸ 〃 〃	۴۴	۱	۴۵
۳۵	〃 البلد	۹۰	۱	۳۰	〃	۲۰	۰	۲۰
۳۶	〃 الطارق	۸۶	۱	۳۰	〃	۱۷	۰	۱۷
۳۷	〃 القمر	۵۴	۳	۲۷	مکیہ: میں آیت ۴۴-۴۵-۴۶ مدنیہ میں	۵۲	۳	۵۵
۳۸	〃 ص	۳۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰	۸۸
۳۹	〃 الاعراف	۷	۲۴	۸/۹	مکیہ اس میں آیت ۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶ ۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰ مدنیہ میں	۱۹۸	۸	۲۰۶
۴۰	〃 الجن	۷۲	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰	۲۸
۴۱	〃 یٰسٓ	۳۶	۵	۲۲/۲۳	مکیہ ایک آیت ۴۵ مدنیہ ہے	۸۲	۱	۸۳
۴۲	〃 الفرقان	۲۵	۶	۱۸/۱۹	مکیہ اس میں آیت ۶۸، ۷۰ مدنیہ میں	۷۴	۳	۷۷
۴۳	〃 فاطر	۳۵	۵	۲۲	مکیہ	۴۵	۰	۴۵
۴۴	〃 مریم	۱۹	۶	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۵۸-۷ مدنیہ میں	۹۶	۲	۹۸

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۴۵	سورۃ طٰہٰ	۲۰	۸	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۱۳۰-۱۳۱ مدینہ میں	۱۳۳	۲	۱۳۵
۴۶	" الواقعہ	۵۶	۳	۲۷	مکیہ " " ۸۱-۸۲ " "	۹۴	۲	۹۶
۴۷	" الشعراء	۲۶	۱۱	۱۹	" " " ۱۹۷-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷	۲۲۲	۵	۲۲۷
۴۸	" النمل	۲۷	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳	۰	۹۳
۴۹	" القصص	۲۸	۹	۲۰	" " ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵ بمقام الجحفہ نازل ہوئیں بوقت ہجرت	۸۳	۵	۸۸
۵۰	" الاسراء	۱۷	۱۲	۱۵	مکیہ ۲۶-۳۲-۳۳-۵۷-۷۳-۷۴	۹۹	۱۲	۱۱۱
					۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰ مدینہ	۱۰۵	۴	۱۰۹
۵۱	" یونس	۱۰	۱۱	۱۱	مکیہ ۴۰-۹۴-۹۵-۹۵-۹۶ مدینہ میں	۱۲۵	۴	۱۲۹
۵۲	" ہود	۱۱	۱۰	۱۲	مکیہ ۱۲-۱۷-۱۱۴ مدینہ میں	۱۲۰	۳	۱۲۳
۵۳	" یوسف	۱۲	۱۲	۱۲/۱۳	مکیہ ۱-۲-۳-۷ مدینہ میں	۱۰۷	۴	۱۱۱
۵۴	" الحجر	۱۵	۶	۱۴	مکیہ ۸۷ مدینہ ہے	۹۸	۱	۹۹
۵۵	" الانعام	۶	۲۰	۷/۸	مکیہ ۲۰-۲۳-۹۱-۹۳-۱۱۴-۱۴۱-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳، مدنی ہیں	۱۵۶	۹	۱۶۵
۵۶	" الصافات	۳۷	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۲	۰	۱۸۲

ترتیب التنزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۵۷	سورۃ لقمٰن	۳۱	۴	۲۱	مکیہ ۲۷-۲۸-۲۹	۳۱	۳	۳۴
۵۸	،، سبا	۳۴	۶	۲۲	مکیہ ۶ مدینہ ہے	۵۳	۱	۵۴
۵۹	،، الزمر	۳۹	۸	۲۳/۲۴	مکیہ ۵۲-۵۳-۵۴ مدینہ ہیں	۷۲	۳	۷۵
۶۰	،، المؤمن	۴۰	۹	۲۴	مکیہ ۵۶-۵۷	۸۳	۲	۸۵
۶۱	،، فصلت	۴۱	۶	۲۴/۲۵	مکیہ	۵۴	۰	۵۴
۶۲	،، الشوریٰ	۴۲	۵	۲۵	مکیہ اس میں ۲۳-۲۴-۲۵-۲۷ مدینہ ہیں	۴۹	۴	۵۳
۶۳	،، الزخرف	۴۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۵۴ مدنی ہے	۸۸	۱	۸۹
۶۴	،، الدخان	۴۴	۳	۲۵	مکیہ	[illegible]	۱	۵۹
۶۵	،، الجاثیہ	۴۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۱۴ مدنی ہے	۳۶	۱	۳۷
۶۶	،، الاحقاف	۴۶	۴	۲۶	مکیہ، آیت ۱۰-۱۵-۳۵ مدنی ہیں	۳۲	۳	۳۵
۶۷	،، الذاریات	۵۱	۳	۲۶/۲۷	مکیہ	۶۰	۰	۶۰
۶۸	،، الغاشیۃ	۸۸	۱	۳۰	مکیہ	۲۶	۰	۲۶
۶۹	،، الکہف	۱۸	۱۲	۱۵/۱۶	مکیہ آیت ۲۸-۸۳-۸۴-۸۵- ۶۶-۸۷-۸۸-۸۹	۱۰۲	۸	۱۱۰
۷۰	،، النحل	۱۶	۱۶	۱۴	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸	۱۲۵	۳	۱۲۸
۷۱	،، نوح	۷۱	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰	۲۸

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۷۲	سورۃ ابراہیم	۱۴	۷	۱۳	مکیہ آیت ۲۸-۲۹	۵۰	۲	۵۲
۷۳	" الانبیاء	۲۱	۷	۱۷	مکیہ	۱۱۲	۰	۱۱۲
۷۴	" المؤمنون	۲۳	۶	۱۸	مکیہ	۱۱۸	۰	۱۱۸
۷۵	" السجدہ	۳۲	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰	۲۵	۵	۳۰
۷۶	" الطور	۵۲	۲	۲۷	مکیہ	۴۹	۰	۴۹
۷۷	" الملک	۶۷	۲	۲۹	مکیہ	۳۰	۰	۳۰
۷۸	" الحاقۃ	۶۹	۲	۲۹	مکیہ	۵۲	۰	۵۲
۷۹	" المعارج	۷۰	۲	۲۹	مکیہ	۴۴	۰	۴۴
۸۰	" النباء	۷۸	۲	۳۰	مکیہ	۴۰	۰	۴۰
۸۱	" النازعات	۷۹	۲	۳۰	مکیہ	۴۶	۰	۴۶
۸۲	" الانفطار	۸۲	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۸۳	" الانشقاق	۸۴	۱	۳۰	مکیہ	۲۵	۰	۲۵
۸۴	" الروم	۳۰	۱	۲۱	مکیہ، صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۸۵	" العنکبوت	۲۹	۷	۲۰/۲۱	مکیہ، اس میں سے آیت ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱	۵۸	۱۱	۶۹
۸۶	" المطففین	۸۳	۱	۳۰	مکیہ	۳۶	۰	۳۶

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۸۷	سورۃ البقرہ	۲	۴۰	۲-۱/۳	مدنیہ صرف ایک آیت ۱۰ھ میں بمقام منیٰ نازل ہوئی	۰	۲۸۵	۲۸۶
۸۸	" الانفال	۸	۱۰	۹/۱۰	مدنیہ آیت ۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶ مکی ہیں	۶۸	۷	۷۵
۸۹	" آل عمران	۳	۲۰	۳/۴	مدنیہ	۰	۸۹	۲۰۰
۹۰	" الاحزاب	۳۳	۹	۲۱/۲۲	مدنیہ	۰	۷۳	۷۳
۹۱	" الممتحنہ	۶۰	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۳	۱۳
۹۲	" النساء	۴	۲۴	۴-۵/۶	"	۰	۱۷۶	۱۷۶
۹۳	" الزلزلۃ	۹۹	۱	۳۰	"	۰	۸	۸
۹۴	" الحدید	۵۷	۴	۲۷	"			
۹۵	" محمد	۴۷	۴	۲۶	مدنیہ آیت ۱۳ راہ ہجرت میں ہوئی تھی	۰	۳۷	۳۸
۹۶	" الرعد	۱۳	۶	۱۳	"	۰	۴۳	۴۳
۹۷	" الرحمٰن	۵۵	۳	۲۷	"	۰	۱۸	۷۸
۹۸	" الانسان	۷۶	۲	۲۹	"	۰	۳۱	۳۱
۹۹	" الطلاق	۶۵	۲	۲۸	"	۰	۱۲	۱۲
۱۰۰	" البینۃ	۹۸	۱	۳۰	"	۰	۸	۸

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوۃ	عدد الرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیہ	جملہ آیاتہا
۱۰۱	سورۃ الحشر	۵۹	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۲۴	۲۴
۱۰۲	" النور	۲۴	۹	۱۸	"	۰	۶۴	۶۴
۱۰۳	" الحج	۲۲	۱۰	۱۷	مدنیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵	۴	۷۴	۷۸
۱۰۴	" المنافقون	۶۳	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۱۰۵	" المجادلۃ	۵۸	۳	۲۸	"	۰	۲۲	۲۲
۱۰۶	" الحجرات	۴۹	۲	۲۶	"	۰	۱۸	۱۸
۱۰۷	" التحریم	۶۶	۲	۲۸	"	۰	۱۲	۱۲
۱۰۸	" التغابن	۶۴	۲	۸۸	"	۰	۱۸	۱۸
۱۰۹	" الصف	۶۱	۲	۲۸	"	۰	۱۴	۱۴
۱۱۰	" الجمعہ	۶۲	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۱۱۱	" الفتح	۴۸	۴	۲۶	پوری سورۃ صلح حدیبیہ سے واپسی راستہ راستہ میں نازل ہوئی	۰	۰	۲۹
۱۱۲	" المائدہ	۵	۱۶	۶/۷	مدنیہ صرف آیت ۳ سنہ ۱۰ھ میں بمقام عرفات نازل ہوئی		۱۱۹	۱۲۰
۱۱۳	" التوبہ	۹	۱۶	۱۰/۱۱	مدنیہ آیت ۱۲۸-۱۲۹ مکی ہیں۔	۲	۱۲۷	۱۲۹
۱۱۴	" النصر	۱۱۰	۱	۳۰	پوری سورۃ ۱۰ھ میں بمقام منی نازل ہوا ہے	۰	۰	۳

فہرست سُوَر قرآن مجید

(حسب ترتیب تلاوت)

ترتیب التلاوۃ	السُّور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۱	سورۃ الفاتحہ مکیۃ	۵	۱	۱		۷	۰	۷
۲	البقرۃ مدنیۃ	۸۷	۴۰	۱-۲-۳	آیت ۲۸۱ سنہ ہجری میں حجۃ الوداع میں بمقام منیٰ نازل ہوئی	۰	۲۸۵	۲۸۶
۳	آل عمران	۸۹	۲۰	۳/۴	مدینہ	۰	۲۰۰	۲۰۰
۴	النساء "	۹۲	۲۴	۴/۵-۶	"	۰	۱۷۶	۱۷۶
۵	المائدۃ	۱۱۲	۱۶	۶/۷	" صرف ایک آیت ۳ سنہ ۱۰ھ حجۃ الوداع میں بمقام عرفات نازل ہوئی	۰ ۰	۱۱۹	۱۲۰
۶	الانعام	۵۵	۲۰	۷/۸	مکیہ آیت ۲۰-۲۳-۹۱-۹۳-۱۴ ۱۴۱-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-مدنی ہیں	۱۵۶	۹	۱۶۵
۷	الاعراف	۳۹	۲۴	۸/۹	مکیہ آیت ۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶- ۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰ مدنی ہیں	۱۹۸	۸	۲۰۶
۸	الانفال	۸۸	۱۰	۹/۱۰	مدنیہ آیت ۳۰-۳۱-۳۲-۳۳- ۳۴-۳۵-۳۶ جملہ آیتیں مکی ہیں	۷	۶۸	۷۵

اولین مدنی سورہ

ترتیب التلاوۃ	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۹	التوبہ	۱۱۳	۱۶	۱۰/۱۱	مدنیہ، آیت ۱۲۸-۱۲۹ مکی ہیں	۲	۱۲۷	۱۲۹
۱۰	یونس	۵۱	۱۱	۱۱	مکیہ آیت نمبر ۴۰-۹۴-۹۵-۹۶ مدنی ہیں	۱۰۵	۴	۱۰۹
۱۱	ھود	۵۲	۱۰	۱۲	مکیہ آیت ۱۲-۱۷-۱۱۴ مدنی ہیں	۱۲۰	۳	۱۲۳
۱۲	یوسف	۵۳	۱۲	۱۲/۱۳	مکیہ آیت ۱-۲-۳-۷	۱۰۷	۴	۱۱۱
۱۳	الرعد	۹۶	۶	۱۳	مدنیہ	۰	۹۶	۴۳
۱۴	ابراہیم	۷۲	۷	۱۳	مکیہ آیت ۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۵۰	۲	۵۲
۱۵	الحجر	۵۴	۶	۱۴	مکیہ آیت ۸۷	۹۸	۱	۹۹
۱۶	النحل	۷۰	۱۶	۱۴	مکیہ آیت ۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸ مدنی ہیں	۱۲۵	۳	۱۲۸
۱۷	الاسراء	۵۰	۱۲	۱۵	مکیہ آیت ۲۶-۳۲-۳۳-۵۷-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰ مدنی ہیں	۹۹	۱۲	۱۱۱
۱۸	الکہف	۶۹	۱۲	۱۵/۱۶	مکیہ آیت ۲۸-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-مدنی ہیں	۱۰۲	۸	۱۱۰
۱۹	مریم	۴۴	۶	۱۶	مکیہ آیت ۵۸-۷۱ مدنی ہیں	۹۶	۲	۹۸
۲۰	طٰہٰ	۴۵	۸	۱۶	مکیہ آیت ۱۳۰-۱۳۱ مدنی ہیں	۱۳۳	۲	۱۳۵
۲۱	الانبیاء	۷۳	۷	۱۷	مکیہ	۱۱۲	۰	۱۱۲
۲۲	الحج	۱۰۳	۱۰	۱۷	مدنیہ، آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ مکی ہیں	۴	۷۴	۷۸

ترتیب التلاوۃ	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۲۳	المؤمنون	۷۴	۶	۱۸	مکیہ	۱۱۸	٠	۱۱۸
۲۴	النور	۱۰۲	۹	۱۸	مدنیہ	٠	۶۴	۶۴
۲۵	الفرقان	۴۲	۶	۱۸/۱۹	مکیہ آیت ۶۸-۶۹-۷۰ مدنی ہیں	۷۴	۳	۷۷
۲۶	الشعراء	۴۷	۱۱	۱۹	مکیہ آیت ۱۹۷-۲۲۴-۲۲۶- ۲۲۷ مدنی ہیں۔	۲۲۲	۵	۲۲۷
۲۷	النمل	۴۸	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳	٠	۹۳
۲۸	القصص	۴۹	۹	۲۰	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ ۸۵ بوقت ہجرت بمقام جحفہ نازل ہوئی ہیں	۸۳	۵	۸۸
۲۹	العنکبوت	۸۵	۷	۲۰/۲۱	مکیہ، آیت ۱-۲-۳-۴-۵-۶- ۷-۸-۹-۱۰-۱۱ مدنی ہیں	۵۸	۱۱	۶۹
۳۰	الروم	۸۴	۶	۲۱	مکیہ، صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۳۱	لقمان	۵۷	۴	۲۱	مکیہ آیت ۲۷-۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۳۰	۴	۳۴
۳۲	السجدہ	۷۵	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ مدنی ہیں	۲۵	۵	۳۰
۳۳	الاحزاب	۹۰	۹	۲۱/۲۲	مدنیہ	۷۳		۷۳
۳۴	سبا	۵۸	۶	۲۲	مکیہ صرف ایک آیت ۶ مدنی ہے	۵۳	۱	۵۴
۳۵	فاطر	۴۳	۵	۲۲/۲۳	مکیہ	۴۵		۴۵

ترتیب التلاوۃ	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۳۶	سورۃ یٰسین	۴۱	۵	۲۲/۲۳	مکیہ صرف ایک آیت ۴۵ مدنی ہے	۸۲	۱	۸۳
۳۷	,, الصافات	۵۶	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۲	۰	۱۸۲
۳۸	,, ص	۳۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰	۸۸
۳۹	,, الزمر	۵۹	۸	۲۳/۲۴	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ مدنی ہیں	۴۹	۴	۵۳
۴۰	,, غافر	۴۰	۹	۲۴	مکیہ آیت ۵۶-۵۷ مدنی ہیں	۸۳	۲	۸۵
۴۱	,, فصلت	۴۱	۶	۲۴/۲۵	مکیہ	۵۴	۰	۵۴
۴۲	,, الشوریٰ	۴۲	۵	۲۵	مکیہ آیت ۲۳-۲۴-۲۵-۲۷ مدنی ہیں	۴۹	۴	۵۳
۴۳	,, الزخرف	۴۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۵۴ مدنی ہے	۸۸	۱	۸۹
۴۴	,, الدخان	۴۴	۳	۲۵	مکیہ	۵۹	۰	۵۹
۴۵	,, الجاثیہ	۶۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۱۴ مدنی ہے	۳۶	۱	۳۷
۴۶	,, الاحقاف	۶۶	۴	۲۶	مکیہ آیت ۱۰-۱۵-۳۵ مدنی ہیں	۳۲	۳	۳۵
۴۷	,, محمد	۹۵	۴	۲۶	مدنیہ آیت ۱۳ راہ ہجرت میں نازل ہوئی	۰	۳۷	۳۸
۴۸	,, الفتح	۱۱۱	۴	۲۶	مدنیہ پوری سورہ صلح حدیبیہ سے واپسی کے دوران ۶ ہجری میں نازل ہوئی	۰	۰	۲۹
۴۹	,, الحجرات	۱۰۶	۲	۲۶	مدنیہ	۰	۱۸	۱۸
۵۰	,, ق	۳۴	۳	۲۶	مکیہ صرف ایک آیت ۳۸ مدنی ہے	۴۴	۱	۴۵

ترتیب التلاوۃ	السور	ترتیب التنزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیہ	جملہ آیاتہا
۵۱	سورۃ الذاریات	۶۷	۳	۲۶/۲۷	مکیہ	۶۰	۰	۶۰
۵۲	" الطور	۷۶	۲	۲۷	مکیہ	۴۹	۰	۴۹
۵۳	" النجم	۲۳	۳	۲۷	مکیہ صرف ایک آیت ۳۲ مدنی ہے	۶۱	۱	۶۲
۵۴	" القمر	۳۷	۳	۲۷	مکیہ، آیت ۴۴، ۴۵-۴۶ مدنی ہیں	۵۲	۳	۵۵
۵۵	" الرحمٰن	۹۷	۳	۲۷	مدنیہ	۰	۷۸	۷۸
۵۶	" الواقعہ	۴۶	۳	۲۷	مکیہ آیت ۸۱-۸۲ مدنی ہیں۔	۹۴	۲	۹۶
۵۷	" الحدید	۹۴	۴	۲۷	مدنیہ	۰	۲۹	۲۹
۵۸	" المجادلۃ	۱۰۵	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۲۲	۲۲
۵۹	" الحشر	۱۰۱	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۲۴	۲۴
۶۰	" الممتحنۃ	۹۱	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۳	۱۳
۶۱	" الصف	۱۰۹	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۴	۱۴
۶۲	" الجمعۃ	۱۱۰	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۶۳	" المنافقون	۱۰۴	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۶۴	" التغابن	۱۰۸	۲	۲۸	"	۰	۱۸	۱۸
۶۵	" الطلاق	۹۹	۲	۲۸	"	۰	۱۲	۱۲
۶۶	" التحریم	۱۰۷	۲	۲۸	"	۰	۱۲	۱۲

ترتیب التلاوہ	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیہ	الآیات المدنیہ	جملہ آیاتہا
۶۷	سورۃ الملک	۷۷	۲	۲۹	مکیہ	۳۰	۰	۳۰
۶۸	〃 القلم	۲	۲	۲۹	مکیہ۔ آیت ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۴۸-۴۹-۵۰ - مدنی ہیں۔	۳۲	۲۰	۵۲
۶۹	〃 الحاقۃ	۷۸	۲	۲۹	مکیہ	۵۲	۰	۵۲
۷۰	〃 المعارج	۷۹	۲	۲۹	〃	۴۴	۰	۴۴
۷۱	〃 نوح	۷۱	۲	۲۹	〃	۲۸	۰	۲۸
۷۲	〃 الجن	۴۰	۲	۲۹	〃	۲۸	۰	۲۸
۷۳	〃 المزمل	۳	۲	۲۹	〃 آیت ۱۰-۱۱-۲۰ مدنی ہیں	۱۷	۳	۲۰
۷۴	〃 المدثر	۴	۲	۲۹	مکیہ	۵۶	۰	۵۶
۷۵	〃 القیامۃ	۳۱	۲	۲۹	〃	۴۰	۰	۴۰
۷۶	〃 الانسان	۹۸	۲	۲۹	مدنیہ	۰	۳۱	۳۱
۷۷	〃 المرسلات	۳۳	۲	۲۹	مکیہ صرف ایک آیت ۴۸ مدنی ہے۔	۴۹	۱	۵۰
۷۸	〃 النباء	۸۰	۲	۳۰	مکیہ	۴۰	۰	۴۰
۷۹	〃 النازعات	۸۱	۲	۳۰		۴۶	۰	۴۶

ترتیب التلاوة	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیة	الآیات المدنیة	جملہ آیاتہا
۸۰	سورہ عبس	۲۴	۱	۳۰	مکیہ	۴۲	۰	۴۲
۸۱	" التکویر	۷	۱	۳۰	"	۲۹	۰	۲۹
۸۲	" الانفطار	۸۲	۱	۳۰	"	۱۹	۰	۱۹
۸۳	" المطففین	۸۶	۱	۳۰	"	۳۶	۰	۳۶
۸۴	" الانشقاق	۸۳	۱	۳۰	"	۲۵	۰	۲۵
۸۵	" البروج	۲۷	۱	۳۰	"	۲۲	۰	۲۲
۸۶	" الطارق	۳۶	۱	۳۰	"	۱۷	۰	۱۷
۸۷	" الاعلیٰ	۸	۱	۳۰	"	۱۹	۰	۱۹
۸۸	" الغاشیة	۶۸	۱	۳۰	"	۲۶	۰	۲۶
۸۹	" الفجر	۱۰	۱	۳۰	"	۳۰	۰	۳۰
۹۰	" البلد	۳۵	۱	۳۰	"	۲۰	۰	۲۰
۹۱	" الشمس	۲۶	۱	۳۰	"	۱۵	۰	۱۵
۹۲	" اللیل	۹	۱	۳۰	"	۲۱	۰	۲۱
۹۳	" والضحیٰ	۱۱	۱	۳۰	"	۱۱	۰	۱۱
۹۴	" الشرح	۱۲	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۹۵	" التین	۲۸	۱	۳۰	"			

ترتیب التلاوة	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیہ	الآیات المدنیہ	جملہ آیاتها
۹۶	سورہ العلق	۱	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۹۷	" القدر	۲۵	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۹۸	" البینة	۱۰۰	۱	۳۰	مدنیہ	۸	۰	۸
۹۹	" الزلزلة	۹۳	۱	۳۰	"	x	۰	۸
۱۰۰	" العادیات	۱۴	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۰۱	" القارعة	۳۰	۱	۳۰	"	۱۱	۰	۱۱
۱۰۲	" التکاثر	۱۶	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۱۰۳	" العصر	۱۳	۱	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۰۴	" الھمزہ	۳۲	۱	۳۰	"	۹	۰	۹
۱۰۵	" الفیل	۱۹	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۱۰۶	" قریش	۲۹	۱	۳۰	" آیت ۱-۲-۳ مدنی ہیں	۴	۳	۴
۱۰۷	" الماعون	۱۷	۱	۳۰	" آیت ۱-۲-۳ مدنی ہیں	۴	۳	۷
۱۰۸	" الکوثر	۱۵	۱	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۰۹	" الکافرون	۱۸	۱	۳۰	"	۶	۰	۶
۱۱۰	" النصر	۱۱۴	۱	۳۰	" مکہ کی فتح ۸ھ میں پوری سورہ بمقام منیٰ نازل ہوئی			۳

ترتیب التلاوۃ	السور	ترتیب النزول	عدد الرکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیۃ	الآیات المدنیۃ	جملہ آیاتہا
۱۱۱	سورۃ المسد	۶	۱	۳۰	مکیہ	۵	۰	۵
۱۱۲	" الاخلاص	۲۲	۱	۳۰	"	۴	۰	۴
۱۱۳	" الفلق	۲۰	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۱۱۴	" الناس	۲۱	۱	۳۰	"	۶	-	۶